3759- دعوتی کاموں میں مشغول ہونے کے باوجود نفاق اور ایمان کی کمزوری محسوس کرتا ہے

سوال

میں یورپ میں رہائش پذیر ہوں، میری پیدائش ایک مسلمان خاندان میں ہوئی جس کی بنا پر میں شروع ہی سے اسلامی میدان میں نشیط ہوں حتیٰ کہ بچپن کے زمانے سے ہی میرا اسلامی اعتقاد تھا اور مجھے اس پر بہت ہی زیادہ تعجب ہوتا کہ کچھ لوگ نماز پڑھے بغیر کس طرح سوجاتے ہیں؟

جیسے جیسے عمر میں اضافہ ہوتا گیا تبدیلی آتی گئی بلکہ اب تو میں بالکل ہی تبدیل ہو چکا ہوں، اسلام اور اللہ تعالیٰ پر میرا ایمان بالکل تباہ ہو چکا ہے، اور میں بہت بری حد تک منافقت کا شکار ہو چکا ہوں۔

عورتوں سے علیحدہ رہتا ہوں لیکن گندی تصاویر سے نہیں میں اسے ترک کرنے کی کوشش کرتا ہوں، اور ہوسکتا ہے کہ یہی میرے ایمان کے گرنے کا سبب ہو لیکن اس کا انکشاف بہت دیر سے ہوا ہے اور یہ ان اسباب میں سے ایک سبب ہے لیکن اصل نہیں کیونکہ اصل تو میرا اسلام اور اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے۔

اور بعض اوقات مجھے یہ محسوس ہوتا کہ میں مجنون اور پاگل ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بارہ میں میری سوچ غلط ہے، مجھے یہ کہاں سے ملی ہے، اسلام اور صحیح اور خطا، گویا کہ میں ایمان اور عدم ایمان کی جنگ لڑ رہا ہوں اور خاص طور پر جب نماز کی حالت میں تو بہت زیادہ۔

میں نماز اور باقی عبادات نہیں چھوڑتا لیکن یہ سب بالفعل کچھ فائدہ نہیں دیتیں اور نہ ہی مجھ میں اثر انداز ہوتی ہے، اگر آپ مجھے سے ملیں تو شکل و صورت اور بات چیت کرنے میں اور مسجد جانے اور روزہ رکھنے سے مجھے بہت ہی زیادہ دین کا التزام کرنے والا پائیں گے لیکن بالفعل میں ایک حقیقی منافق ہوں جس کا کسی کو علم نہیں، اور میں اس پر مستمر رہنا نہیں چاہتا ہوں۔

میں نے آپ کی کتاب ”اسباب ضعف الایمان“ پڑھی ہے لگتا ہے کہ یہ کتاب خصوصی طور پر میرے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس کے باوجود میں اپنی اس مشکل کا جواب چاہتا ہوں۔

پسندیدہ جواب

1- بجائی آپ کو علم ہونا چاہیے کہ بندہ اپنے دین و ایمان کی عصمت کے معاملہ میں جو کچھ اس کی دنیا میں سے فوت ہو جائے ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دین کی حفاظت کرے تو پھر اسے کچھ نقصان نہیں۔

اللہ عزوجل ہی مالک الملک اور دلوں کو پھیرنے والا مقرب القلوب ہے، اور وہی اکیلا دلوں کو ثابت قدمی عطا کرتا اور اسے

مضبوطی عطا کرتا ہے اسی لیے میں اپنے بجائی کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اللہ عزوجل کی طرف رجوع کریں اس لیے کہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ رحیم وودود اور بڑا مہربان ہے۔

آپ جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف مکمل سچائی سے رجوع کریں اور اس کے سامنے عاجزی و انخساری سے التجا کرتے ہوئے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کا سوال اور اپنے نفس اور شیطانی وسوسوں پر اس سے مدد کے طلبگار ہوں تو اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو رد نہیں فرمائے گا کیونکہ وہ سنے والا اور جو بھی اسے پکارے اس کی دعا کو قبول کرنے والا اور بہت ہی قریب ہے۔

تو آپ یہ دروازہ کبھی بھی نہ بھولیں کیونکہ ان شاء اللہ اسی میں آپ کی مشکلات کا حل ہے، اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کو قرآن مجید پڑھنے اور صبح و شام کے اذکار کی فضیلت بھی یاد دلاتا ہوں یہ کثرت سے کیا کریں جس سے دل مطمئن ہوگا۔

2- میرے بجائی آپ ان اسباب سے اجتناب کریں جو آپ کو اللہ تعالیٰ سے دور کر کے شیطان لعین اور اس کے وسوسوں کے قریب کر دیتے ہیں، اور انہیں اسباب میں آپ کا وہ گندی اور ننگی تصاویر کا مشاہدہ کرنا بھی شام ہے جس کا ذکر آپ نے سوال میں کیا ہے۔

اس لیے کہ جب کسی معصیت اور گناہ پر اصرار کیا جائے تو وہ دل پر جتنا شروع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ اسے بالکل اندھیرے میں لیے جاتی ہے اور پھر اس پر کسی وعظ و نصیحت اور تبلیغ کا کوئی اثر نہیں ہوتا، اس لیے آپ اس اور دوسرے گناہ و معصیت سے توبہ کرنے میں جلدی کریں اور پھر توبہ میں ان شروط کا خیال رکھیں جن کی بنا پر توبہ قبول ہوتی ہے۔

اور اسی طرح ہم آپ کو یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ برے دوستوں اور بری مجالس جس میں شبہات و شبہات پائی جائیں سے اجتناب کریں اور آپ اچھے نیک اور صالح دوست و احباب تلاش کریں اور اہل خیر کی مجالس میں بیٹھا کریں اس لیے کہ بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔

3- آپ کے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو کوئی خاص مشکل درپیش ہے یا تو مالی اور یا پھر کو معاشرتی و اجتماعی یا اس کے علاوہ کوئی اور مشکل نظر آتی ہے، جو آپ کو درپیش وسوسوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوئی ہے۔

اگر تو یہ صحیح ہے اور معاملہ کچھ اسی طرح کا ہے تو میں آپ کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اس مشکل کا حل تلاش کر کے اس کا علاج جلدی کریں تو ان شاء اللہ یہ ان سب مشکلات کے حل کا پیش خیمہ ثابت ہوگا، اور اس میں ہم بھی آپ کی حسب استطاعت مدد و تعاون کریں گے، ان شاء اللہ۔

4- اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں وہ کسی قلق اور شدید قسم کے غم ملال اور پریشانی کی بنا پر یا پھر کسی اور سبب سے ہو، آپ کو یہ بھی علم ہے اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کا علاج اور دوائی بھی نازل فرمائی ہے۔

یہ بھی معلوم ہے کہ کچھ ایسی دوا یاں اور علاج و نسخجات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس طرح کی بیماریوں کا علاج ہوتے ہیں لہذا آپ کسی نفسیاتی ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور یہ علاج کروائیں۔

واللہ اعلم.